بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کرنے سے مسواک کی سنت ادا ہوگی یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانت صاف کرنے کی صورت میں کیا مسواک کی سنت ادا ہو جائے گی؟

جواب

مسواک موجود نہ ہو، تو انگلی سے دانت صاف کرنا بھی مسواک کی سنت کے قائم مقام ہوگا لہٰذا سنت ادا ہو جائے گی۔ البتہ کوشش کی جائے کہ مسواک استعمال کریں کیونکہ اس سے دانت اچھی طرح صاف ہو جاتے ہیں اور صفائی یقیناً عمدہ اور مرغوب عمل ہے۔

بحر الرائق میں ہے: "وتقوم الأصبع أو الخرقة الخشنة مقامه عند فقده أو عدم أسنانه في تحصيل الثواب لا عند وجوده" یعنی مسواک نہ ہونے کے وقت یا دانت نہ ہونے کے وقت ثواب حاصل کرنے کے معاملے میں، کھردرا کپڑا یا اُنگلی مسواک کے قائم مقام ہوگی مسواک کی موجودگی میں یہ چیزیں مسواک کے قائم مقام نہیں ہوں گی۔ (البحر الرائق، جلد 1، صفحہ 43، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ کے فوائد رضویہ میں ہے: "مسواک موجود ہو تو انگلی سے دانت ما نجنا ادائے سنت و حصول ثواب کے لئے کافی نہیں۔ ہاں مسواک نہ ہو تو انگلی یا کھر کھرا کپڑا ادائے سنت کردے گا اور عورتوں کے لئے مسواک موجود ہو جب بھی مسّی کافی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 1۔ الف، صفحہ 810، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2637

تاریخ اجراء: 09 جمادی الاخریٰ 1447ھ/01 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net